کسی خاص رنگ کا کفن دینے کی وصیت کا حکم

دارالافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ایک مرنے والے نے وصیت کی کہ مجھے سبز کفن دے کر دفنایا جائے، اب ہم نے اس کی وصیت پر عمل کر دیا، کیا اس وجہ سے ہم گناہ گار تو نہیں؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں سبز رنگ کے کفن والی وصیت کو پورا کرنا ضروری نہیں تھا، لہذا حکم تو یہی تھا کہ میت کو سفید رنگ کے کپڑوں میں ہی کفن دیا جاتا کہ یہی بہتر و افضل ہے۔ البتہ! چونکہ سفید کے علاوہ ایسے رنگ کے کپڑوں میں کفن دینا بھی جائز ہے کہ جو میت کے لئے زندگی میں پہننا جائز ہو اور مرد کے لئے سبز رنگ کے کپڑے زندگی میں پہننا جائز ہے، تو یوں سبز رنگ کا کفن دینا گناہ نہیں ہوا۔

مخصوص رنگ کا کفن دینے کی وصیت کے متعلق علامہ شامی علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں: "**وكذا تبطل لو أوصى بأن يكفن في ثوب كذا** أو يدفن في موضع كذا" ترجمہ: اور اسی طرح اگر وہ وصیت کرے کہ اسے فلاں کپڑے میں کفن دیا جائے یا فلاں جگہ دفن کیا جائے، تو یہ وصیت بھی باطل ہوگی۔ (ردالمحتار، جلد 3، صفحہ 143، مطبوعہ: کوئٹہ)

سفید کفن بہتر ہے اور اس کے علاوہ ہر اس رنگ کا کفن جائز ہے، جو زندگی میں ممنوع نہیں تھا، بدائع الصنائع میں ہے "و أما صفة الكفن فالأفضل أن يكون التكفين بالثياب البيض لما روي عن جابر بن عبد اللہ الأنصاري عن رسول اللہ صلى اللہ عليه وسلم أنه قال: أحب الثياب إلى اللہ تعالى البيض فليلبسها أحياؤكم وكفنوا فيها موتاكم۔۔۔ **و الحاصل أن ما يجوز لكل جنس أن يلبسه في حياته يجوز أن يكفن فيه بعد موته حتى يكره أن يكفن الرجل في الحرير والمعصفر والمزعفر،** ولا يكره للنساء ذلك اعتبارا باللباس في حال الحياة" ترجمہ: بہرحال کفن کا وصف تو افضل یہ ہے کہ کفن سفید رنگ کا ہو، اس لئے کہ سیدنا جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالی کے نزدیک سفید کپڑا سب سے زیادہ پسندیدہ ہے،

پس تمہارے زندہ یہی سفید رنگ کے کپڑے پہنیں، اور اپنے مُردوں کو اسی کپڑے میں کفن دو۔ اور حاصل کلام یہ ہے کہ اپنی زندگی میں جس جنس کے لئے جو کپڑا پہننا جائز تھا، وفات کے بعد اسے اس کپڑے میں کفن دینا جائز ہے۔ یہاں تک کہ کسم یا زعفران کا رنگا ہوا یا ریشم کا کفن مرد کو مکروہ ہے، اور عورت کے لیے یہ مکروہ نہیں، زندگی میں لباس کا اعتبار کرتے ہوئے۔ (کہ زندگی میں بھی ان کے لئے یہی حکم ہے۔) (بدائع الصنائع، جلد 01، صفحہ 307، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

بہار شریعت میں ہے "سفید کفن بہتر ہے۔۔۔ جو کپڑا زندگی میں پہن سکتا ہے اس کا کفن دیا جاسکتا ہے اور جو زندگی میں ناجائز اس کا کفن بھی ناجائز۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 819،818، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

اور مرد کے لئے سبز رنگ ممنوع نہیں، جائز ہے، مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "کسم یا زعفران کا رنگا ہوا کپڑا پہننا مرد کو منع ہے گہرا رنگ ہو کہ سرخ ہوجائے یا ہلکا ہو کہ زرد رہے دونوں کا ایک حکم ہے۔ عورتوں کو یہ دونوں قسم کے رنگ جائز ہیں، ان دونوں رنگوں کے سوا باقی ہر قسم کے رنگ زرد، سرخ، دھانی، بسنتی، چمپئی، نارنجی وغیرہا مردوں کو بھی جائز ہیں اگرچہ بہتر یہ ہے کہ سرخ رنگ یا شوخ رنگ کے کپڑے مرد نہ پہنے، خصوصاً جن رنگوں میں زنانہ پن ہو مرد اس کو بالکل نہ پہنے۔" (بہار شریعت، جلد 3، حصہ 16، صفحہ 415، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد حسان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4192

تاریخ اجراء: 03 ربیع الاول 1447ھ/28 اگست 2025ء